سوال

(254)خطبہ میں وعظ وتذکیر فارسی یا اردو میں شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ میں وعظ وتذکیر فارسی یا اردو میں شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ میں وعظ وتذکیر فارسی یا اردوزبان میں شرعا جائز ہے۔ اوراردو فارسی کی کچھ خصوصیت نہیں ، ہرزبان میں جس میں سامعین سمجھ سکیں جائز ہے،کیونکہ خطبہ سے اصلی مقصود اورخطبہ کی روح صرف وعظ وتذکیر ہے،جیساکہ سوال سابق کے جواب سے معلوم ہوا ،اوریہ ظاہر ہے کہ کسی کلام پروعظ وتذکیر کااطلاق اسی وقت صحیح ہوسکتا ہے جبکہ اس زبان میں جس کوسامعین سمجھ سکیں،اوراگرغیر زبان میں ہوجس کوسامعین نہ سمجھ سکیں اس پرہرگزہرگزوعظ وتذکیر کے معنی صادق نہ آجائیں گے،اوراس صورت میں ضروروح خطبہ فوت ہوجائے گی،اوروہ خبطہ قالب بے جان کے قبیل سے ہوگاجس پراطلاق خطبہ کاحقیقةً صحیح نہ ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 396

محدث فتویٰ